Course Title: Persian Research Methodology

BS Persian Semester VIII

Session 2016-2020

Course Code: Maj/Per 405

Credit Hrs: 03

روش مقالہ نویسی
تحقیقی عمل کے بعد جب محقق اپنے مقالے کو ترببیب دے گا تو اسے مقالے کے ان اجزاء پر بھی غور کرنا چاہئے

1-پہلا حصہ :اس میں سرورق ہوتا ہے اس کے بعد اندرونی صفحہ ہوتا ہے جسے کاپی رائٹ صفحہ کہتے ہیں جس میں ناشر اور ایڈیشن وغیرہ کی تفصیل ہوتی ہے ،اس کے بعد انتساب ہوتا ہے اور یہ اختیاری ہوتا ہے اس کے بعد فہرست مضامین اور فہرست تصاویر دی جاتی ہے اس حصے کے بعد دیباچہ ،اظہار تشکر اور اگر کسی دوسرے صاحب کا مقدمہ ہو تو اسے ذکر کیاجاتا ہے

2-دوسرا حصہ:اس میں موضوع کا تعارف ،مختلف ابواب اور نتائج ہوتے ہیں
3-تیسرا حصہ :اس میں فہرست معاون کتب یعنی کتابیات حواشی اور اشاریے درج کی جاتیں ہیں ۔

موضوع

تحقیق میں سب سے اہم منزل اور مرکزی نقطہ موضوع کے انتخاب کا ہے ،نئے محقق کو انتخاب موضوع میں بڑی دشواری پیش آتی ہے۔ موضوع کے سلسلے میں تین باتیں ا ہم ہیں (الف)موضوع کیسا ہونا چاہئے (ب)موضوع کیسا نہیں ہونا چاہئے (ج) موضوع کس طرح تلاش کیا جائے مختصراتینوں کی وضاحت کی جاتی ہے ۔

موضوع کیسا ہونا چاہئے:

موضوع ایسا ہونا چاہئے جس سے محقق کو دلچسپی ہو ،موضوع ایسا ہو جس پر پہلے کام نہ ہوا ہو ،موضوع ایساہو جس پرتحقیق کی جاسکے،موضوع ایسا ہو جس پراس علم میں کچھ نہ کچھ اضافہ ہو سکے،موضوع ایسا ہو کہ اشاعت کے بعد قارئین کو اس میں دلچسپی ہو

خاکہ

تحقیقی مقالہ کے لئے خاکہ بنیادی ضرورت ہے ،بغیر خاکہ تیار کئے متعین سمت میں ترتیب دینا ایک مشکل کام ہے ۔

بعض حضرات کی رائے یہ کہ خاکہ بنانا مقالہ کی تیاری کی طرح ایک مسلسل عمل ہے

مواد کی فراہمی

مقالہ ترتیب دے نے کے لئے مواد کی فراہمی کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی سی ہے بغیر مواد کے مقالہ کے ترتیب دینے کا تصور محال ہے اس لئے مقالہ نگار کو مواد کے حصول کے ذرائع کا معلوم ہونا ضروری ہے ،دو مختلف بنیادوں پر مواد کی دو قسم کی جاتی ہے (۱) اولین primaryاور ثانوی (۲) داخلی اور خارجی ،ایک ادیب کے سلسلے میں زیر تحقیق ادیب کی جملہ تحقیقات اولین مواد ہے اور بقیہ ثانوی مواد ہے۔ (۱)کتابیں جس کی دو قسمیں ہیں (الف) مطبوعہ (ب) مخطوطہ ،(۲) جریدے اس میں رسالوں کے علاوہ اخبارات بھی شامل ہیں (۳) دوسرے کاغذات جیسے کسی مصنف کے منتشر کاغذات ،خطوط، تاریخی دستاویزیں (۴) بصری مواد مثلا فلم ،ٹیلی ویزن وغیرہ جیسے غالب پر فلم (۵)مائکرو فلم ،جس میں زراکس اور دوسرے عکس آتے ہیں (۶)سمعی مواد ، جیسے ریکارڈ ،کیسٹ ،تقریریں (۷) ملاقات (۹) مراسلت کے ذریعہ استفسار ۔سوال نامے ،ان میں ۶۵ فیصدی مواد کتابوں سے اور ۳۰ فیصدی رسالوں سے اور ۵ فیصدی دوسرے مآخذ سے حاصل ہوتا ہے، اپنے موضوع سے متعلق جن سنئر محققوں سے کسی جان کاری کی توقع ہے ان سے رابطہ کرنا مواد کی فراہمی میں معاون ثابت ہوتا ہے -

مواد کا جائزہ

مواد کی فراہمی کے بعد ایک مرتبہ مواد کا جائزہ لینا اور مواد کو پرکھنا ضروری ہے اس لئے کہ ہر لکھی ہوئی بات صحیح نہیں ہوتی ہے،ہر تحقیق سے پہلے کچھ تحقیق موجود ہوتی ہے بعد کے تحقیق کار لئے پہلے سے موجود تحقیق یعنی پہلے سے موجود مواد کو پرکھنا او ر چھانٹنا ہوتا ہے مواد کی فراہمی اور مواد کی تسوید کے درمیان کا مرحلہ ہے مواد کا جانچنا اور پرکھنا ،یہی تحقیق کی شہ رگ ہے ،ماضی کے مواد کی صحت کے لئے یہ دیکھنا پڑتا ہے لکھنے والا اور بیان کرنے والا کون ہے ،ایک محقق کو اس کا خیال رکھنا چاہئے (۷)اگر کسی ماضی کے بڑے مصنف کی کوئی نئی کتاب یا ان کی زندگی کی کوئی تحریر تلاش کرکے منظر عام پر لائی گئی تو اسے پورے شک کے ساتھ جانچنے کی ضرورت ہے۔

زبان وبیان کی درستگی

مسودہ تیارکرنے کے بعد سب سے اہم مرحلہ زبان و بیان کی درستگی کا ہے ،مسودہ تیار کرتے وقت محقق اپنی رائے کو بلاکم وکاست کے نقل کردیتا ہے ، لیکن زبان و بیان کی درستگی کا خیال نہیں کر پاتا ہے تحقیق کی زبان کا اسلوب سادہ اور سہل ہونا چاہئے اور مبالغہ آمیزی سے گریز کرنا چاہئے ۔

حوالہ جات کا طریقِ کار

مقالہ کے متن میں حوالہ جات کے نمبر مسلسل ہوں اور انہیں فٹ نوٹس کی صورت میں درج ذیل انداز سے لکھا جائے ۔

الف- اردو اور فارسی کی کتاب کا حوالہ

ڈاکٹر سیدعبداللہ، ولی سے اقبال تک، لاہور، مکتبہ خیابانِ ادب، ۱۹۷۶ء، ص ۹۹

کتابیات

مقالہ میں جن کتابیات کا ذکر ہو ان کو حروف ہجاء کی ترتیب کے مطابق فہرست میں لکھنا اوران تک پہنچنے کے لئے صفحہ نمبر کا اندراج کرنا ۔

خلاصہ

تحقیقی مقالہ کے تعارف اور طریقہ کار کے سلسلے میں یہ چند ابتدائی اور ضروری باتیں ہیں جس کا ہر تحقیق کار کو اہتمام کرنا چاہئے اور ان امور کی رعایت کی بنا پر تحقیق میں پختگی اور اس کے معیار میں بلندی پیدا ہوگی ۔